انسان کے مرنے کے بعد کراماً کاتبین کہاں جاتے ہیں؟

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3039

تاریخ اجراء: 01 ربیع الاول 1446ھ/06 ستمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

جب انسان مر جاتا ہے، تو مسلمان اور کافر دونوں کے کراماً کاتبین کہاں جاتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مؤمن کے مرنے کے بعد اس کے کراماً کاتبین فرشتوں کو اللہ پاک کی طرف سے حکم ہوتا ہے کہ اس کی قبر پر رکے رہیں اور اللہ پاک کی تسبیح، تعریف، کبریائی کرتے اور کلمہ طیبہ پڑھتے رہیں اور قیامت تک کے لیے انہیں، اس مؤمن بندے کے لیے لکھتے رہیں۔ جبکہ کافر کے کراماً کاتبین فرشتوں کے لیے حکم ہوتا ہے کہ اس کافر کی قبر پر جا کر اس پر لعنت کرو۔

مؤمن کے مرنے کے بعد اس کے کراماً کاتبین فرشتوں کے متعلق شعب الایمان میں ہے: ”أن رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال: وكل اللہ بعبده المؤمن ملكين يكتبان عمله فإذا مات قال الملكان اللذان وكلا به يكتبان عمله: قد مات فتأذن لنا فنصعد إلى السماء فيقول اللہ عز وجل: سمائي مملوءة من ملائكتي يسبحوني فيقولان: أفنقم في الأرض؟ فيقول اللہ: أرضي مملوءة من خلقي يسبحوني فيقولان: فأين؟ فيقول قوما على قبر عبدي فسبحاني واحمداني و كبراني وهللاني واكتبا هذه لعبدي إلى يوم القيامة“ ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالی نے دو فرشتوں کو اپنے مومن بندے پر مقرر کر رکھا ہے، جو اس کے اعمال (خیر و شر) لکھتے رہتے ہیں، جب یہ انسان فوت ہو جاتا ہے، تو یہ دونوں فرشتے جو مؤمن پر مقرر کئے گئے تھے، کہتے ہیں: اے ہمارے رب عزوجل! یہ شخص تو اب وفات پا چکا ہے، ہمیں اجازت مرحمت فرما کہ ہم آسمان کی طرف رجوع کریں، تو اللہ تعالی فرماتا ہے: میرا آسمان میرے فرشتوں سے پُر ہے، جو میری تسبیح بیان کرتے ہیں، وہ عرض کرتے ہیں: کیا ہم زمین پر ٹھہرے رہیں؟ اللہ تعالی فرماتا ہے: زمین بھی میری مخلوق سے بھری ہوئی ہے، جو میری تسبیح بیان کرتی ہے، وہ عرض کرتے ہیں: ہم کہاں رہیں؟ تو اللہ تعالی فرماتا ہے: تم میرے اس بندے

کی قبر پر رہو اور میری تسبیح، تعریف، کبریائی اور کلمہ طیبہ پڑھتے رہو اور یہ سب کچھ میرے اسی بندے کے لئے قیامت تک کے لئے لکھتے رہو۔ (شعب الایمان، رقم الحدیث 9462، ج 12، ص 324، مکتبۃ الرشد، ریاض)

کافر کے مرنے کے بعد اس کے کراماً کاتبین فرشتوں کے متعلق شرح الصدور میں ہے: ”وأما العبد الکافر إذا مات صعد ملکاہ إلی السماء فیقال لھما ارجعا إلی قبرہ والعناہ“ ترجمہ: اور بہرحال جب کافر مرتا ہے، اس پر مقرر فرشتے آسمان کی طرف بلند ہوتے ہیں، تو انہیں حکم ہوتا ہے کہ اس کافر کی قبر کی طرف لوٹ جاؤ اور اس پر لعنت کرو۔ (شرح الصدور بشرح حال الموتی والقبور، جلد 01، ص 293، دار المعرفۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net